روحانی شفا

rūhānī shifā

Spiritual Healing

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 2]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org

published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of HUNGQUACH679PNG https://pixabay.com/illustrations/bird-holy-spirit-cutout-peace-dove-7074455/; Clker-Free-Vector-Images https://pixabay.com/vectors/cattails-grass-lawn-nature-297283/; R. Gunther https://freebibleimages.org/illustrations/ls-jacob-isaac/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

ہمیں روحانی شفا مل جائے	2
ہمارے گناہوں کو مٹایا جائے	7
روح القدس ہمارے دل میں آ بسے	9
باپ، فرزند اور روح القدس کی جھلک	10
انجیل، یوحنا 1:19-34	12

◄ یحییٰ کون تھا؟

وہ پیغمبر تھا۔ خدا سے بھیجا گیا نبی۔

◄ اُس میں کیا جادو تھا کہ وہ بڑی بِھیڑوں سے گھیرا رہتا تھا؟

وہ تو رف سا آدمی تھا۔ اُس کا کپڑا اونٹوں کے بالوں سے بنا ہوا تھا۔ کھانے کے لئے وہ بیابان کی ٹڈیوں اور جنگلی شہد پر گزارہ کرتا تھا۔ وہ شہروں سے دُور دریائے یردن کے کنارے رہتا تھا۔ ایک دو میل اِس طرف یا اُس طرف جاؤ تو ریگستان شروع ہوتا تھا۔

یہ مرد عجیب تھا۔ اُس کا پیغام بھی عجیب تھا۔

◄ پیغام کیا تھا؟

اُس کا سادہ سا پیغام تھا: تسلیم کرو کہ تم گناہ گار ہو۔ پھر یہ دکھانے کے لئے پانی کا پپتسمہ لو۔ یعنی پانی میں غوطہ لو۔

◄ گناہوں کا اقرار اِتنا اہم کیوں تھا؟ اِس کا مقصد کیا تھا؟

مقصد یہ تھا کہ

ہمیں روحانی شفا مل جائے

یحییٰ کا پورا دھیان ہماری روحانی شفا تھی۔ اور روحانی شفا کا پہلا قدم یہ ہے کہ ہم مان لیں کہ ہم سے گناہ ہوئے ہیں۔

عجیب بات یہ ہے کہ سینکڑوں لوگ شہروں سے نکل کر اُس کے پاس آئے تا کہ بپتسمہ لیں۔

◄ کیوں؟ اِس پیغام میں کیا خاص بات تھی؟

لوگ تو جانتے تھے کہ المسیح آنے والا ہے۔ اور المسیح اُن ہی کو منظور کرے گا جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہو۔ گناہ گاروں کو وہ مٹا ڈالے گا۔

جب ہجوم یحییٰ نبی کو گھیرنے لگے تو یروشلم کے مذہبی لیڈروں کے کان کھڑے ہو گئے۔ کیا یہ آدمی لوگوں کو ورغلا کر گڑبڑ کرے گا؟ یہ معلوم کرنے

کے لئے اُنہوں نے اپنے نمائندے یحییٰ کے پاس بھیج دیئے۔ دریا پر پہنچ کر اُنہوں نے سیدھے پوچھا، ”آپ کون ہیں؟“

◄ کیا وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ یحییٰ ہے؟

بے شک۔ وہ تو اُس کا نام نہیں جاننا چاہتے تھے بلکہ یہ کہ تمہارا یہ کرنے کا کیا اختیار ہے؟ کس نے تمہیں بھیج دیا ہے؟ یہ تو وہ کام ہے جو المسیح کی آمد پر کیا جائے گا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم ہی مسیح ہو؟

یہ سن کر یحییٰ نبی نے صاف جواب دیا، ”مَیں مسیح نہیں ہوں۔“

اُنہوں نے پوچھا، ”تو پھر آپ کون ہیں؟ کیا آپ الیاس ہیں؟“

◄ اُنہوں نے یہ کیوں پوچھا؟

ملاکی نبی نے فرمایا تھا کہ المسیح کے آنے سے پہلے پہلے الیاس واپس آئے گا تاکہ لوگوں کو مسیح کے لئے تیار کر رکھے،

> رب کے اُس عظیم اور ہول ناک دن سے پہلے مَیں تمہارے پاس الیاس نبی کو بھیجوں گا۔“ (ملاکی 4:5)

بعد میں خداوند عیسیٰ نے فرمایا کہ یحییٰ ہی الیاس تھا۔ لیکن اِس وقت یحییٰ خود نے انکار کیا، ”نہیں، مَیں الیاس نہیں ہوں۔“ وہ تو جانتا تھا کہ لوگ الیاس کے بارے میں غلط سوچ رکھتے ہیں۔ جس ناتے سے وہ الیاس ہے یہ بات لوگ کبھی نہیں سمجھیں گے۔ وہ کبھی نہیں سمجھیں گے کہ اُس کی بس ایک ہی خدمت ہے، یہ کہ اُن کی روحانی شفا ہو جائے۔

تب پوچھ گچھ کرنے والوں نے سوال کیا، ”کیا آپ آنے والا نبی ہیں؟“

◄ کونسا نبی؟

موسیٰ نے فرمایا تھا کہ

> رب تیرا خدا تیرے واسطے تیرے بھائیوں میں سے مجھ جیسے نبی کو برپا کرے گا۔ اُس کی سننا۔
> (توریت، استثنا 18:15)

لیکن یحییٰ نبی نے کہا، ”نہیں۔“

”تو پھر آپ کون ہیں؟“

یحییٰ نے فرمایا، ”مَیں ریگستان میں وہ آواز ہوں جو پکار رہی ہے، رب کا راستہ سیدھا بناؤ۔“

◄ اِس سے وہ کیا کہنا چاہتا تھا؟

صدیوں پہلے یسعیاہ نبی نے پیش گوئی کی تھی کہ المسیح کی آمد پر ایک آواز پکارے گی کہ

> ریگستان میں رب کی راہ تیار کرو! بیابان میں ہمارے خدا کا راستہ سیدھا بناؤ۔ (یسعیاہ 40:3)

◄ یحییٰ پیغمبر نے یہ کیوں کہا کہ مَیں وہ آواز ہوں؟

المسیح آنے والا تھا، اِس لئے اُس کا راستہ تیار کرنا تھا۔

◄ مسیح کا راستہ کس طرح تیار کرنا تھا؟ پکا روڈ بنانے سے؟ یا جلسہ جلوس نکالنے سے؟

یحییٰ کو ایسی باتوں کی پروا نہیں تھی۔ اُس کا واحد مقصد روحانی شفا تھا۔ اور اِس روحانی شفا کا پہلا قدم یہ تھا کہ لوگ اپنے گناہوں کو تسلیم کریں، کہ وہ دل سے خدا کے لئے تیار ہو جائیں۔

◄ کیا آپ خدا کے لئے تیار ہیں؟

کچھ اَور نمائندوں نے پوچھا، "اگر آپ نہ مسیح ہیں، نہ الیاس یا آنے والا نبی تو پھر آپ بپتسمہ کیوں دے رہے ہیں؟"

مطلب ہے، آخر یہ سارا تماشا کیوں ہو رہا ہے؟ کون تم سے یہ کروا رہا ہے؟

یحییٰ نے جواب دیا، "مَیں تو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن تمہارے درمیان ہی ایک کھڑا ہے جس کو تم نہیں جانتے۔ وہی میرے بعد آنے والا ہے اور مَیں اُس کے جوتوں کے تسمے بھی کھولنے کے لائق نہیں۔"

مطلب ہے میرا بس ایک ہی کام ہے۔ یہ کہ تمہارے دل المسیح کے لئے تیار ہو جائیں۔ اُس کے لئے تیار ہو جائیں جو تمہارے درمیان آ چکا ہے۔

پوچھ گچھ کرنے والے خالی ہاتھ یروشلم واپس لوٹے۔

ہمارے گناہوں کو مٹایا جائے

اگلے دن خداوند عیسیٰ خود یحییٰ کے پاس آیا۔ اُس کی خدمت اب شروع ہونے والا تھا۔ اُسے دیکھتے ہی یحییٰ پھولا نہ سمایا۔ وہ پکار اُٹھا، ”دیکھو، یہ اللہ کا لیلا ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔“

◄ اِس کا کیا مطلب تھا؟

اُس زمانے میں کچھ گروہ سمجھتے تھے کہ مسیح آ کر طاقت ور لیلے جیسا ہو گا جو گناہ گاروں کی عدالت کر کے راست بازوں کو نجات دے گا۔

لیکن لیلا ایک اَور بات کی طرف بھی اشارہ ہے۔ صدیوں پہلے جب اسرائیلی اب مصر میں غلام تھے تو خدا نے فرمایا تھا کہ اسرائیلی ایک لیلے کا خون دروازے کے چوکھٹوں پر لگائیں۔ جس نے ایسا کیا اُس کے سب گھر والے زندہ رہے۔ جس نے ایسا نہ کیا اُس کا پہلوٹھا مر گیا۔ رات کے وقت مصریوں میں بڑا شور مچ گیا، کیونکہ جیل کے قیدی سے لے کر فرعون تک اُن کے تمام

پہلوٹھے مر گئے تھے۔ تب مصر کا بادشاہ اسرائیلیوں کو چھوڑنے پر مجبور ہوا۔

ایک لیلے کے خون نے اُنہیں خدا کے غضب سے بچایا۔

ایک لیلا نجات کا باعث بن گیا۔

خداوند عیسیٰ ہی یہ لیلا ہے جو انسان کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا کر دُور کرے گا۔

وہ نہ صرف گناہوں کو معاف کرے گا بلکہ اُنہیں دُور بھی کرے گا۔

◄ معافی اور دُور کرنے میں کیا فرق ہے؟

جب مَیں کسی کے گناہوں کو معاف کروں تو وہ دُور نہیں ہوتے، اُنہیں مٹایا نہیں جاتا۔ وہ قائم رہتے ہیں۔ لیکن مسیح نے نہ صرف ہمارے گناہوں کو معاف کر دیا بلکہ اُنہیں اُٹھا لے گیا۔ اُنہیں مٹا دیا۔ یہ ایک بہت بڑا فرق ہے۔

روح القدس ہمارے دل میں آ بسے

تب یحییٰ نے ایک چونکا دینے والی بات کہی۔ "مَیں نے دیکھا کہ روح القدس کبوتر کی طرح آسمان پر سے اُتر کر اُس پر ٹھہر گیا۔ مَیں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن جب اللہ نے مجھے بپتسمہ دینے کے لئے بھیجا تو اُس نے مجھے بتایا، 'تُو دیکھے گا کہ روح القدس اُتر کر کسی پر ٹھہر جائے گا۔ یہ وہی ہو گا جو روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔' اب مَیں نے دیکھا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فرزند ہے۔"

◄ **روح القدس کے اُترنے کا کیا مطلب تھا؟**

یسعیاہ نبی نے صدیوں پہلے فرمایا تھا کہ روح القدس مسیح پر ٹھہرے گا:

> رب کا روح اُس پر ٹھہرے گا یعنی حکمت اور سمجھ کا روح، مشورت اور قوت کا روح، عرفان اور رب کے خوف کا روح۔ (یسعیاہ 11:2)

لیکن روح القدس نہ صرف خداوند عیسیٰ پر ٹھہرے گا۔ عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے ہمیں بھی روح القدس حاصل ہو گا۔

◄ کیا مطلب؟

یحییٰ کا پتسمہ تیاری کا پتسمہ تھا۔ روحانی شفا کا پہلا قدم۔ لیکن انسان اپنی طاقت سے اپنے گناہوں پر غالب نہیں آسکتا۔ اِس لئے ضروری ہے کہ روح القدس اُس کے دل میں بس کر اُسے تبدیل کرے، اُسے محفوظ رکھے، اُس میں روحانی زندگی ڈالتا رہے۔

باپ، فرزند اور روح القدس کی جھلک

آخر میں یحییٰ فرماتا ہے کہ اب مَیں نے دیکھا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فرزند ہے۔

یوں اِس واقعے میں تثلیث کی جھلک نظر آتی ہے۔ خداوند عیسیٰ خدا کا فرزند ہے جو اپنی خدمت کے آغاز پر یحییٰ کا پتسمہ لیتا ہے۔ اِس لئے نہیں کہ اپنے گناہوں کا اقرار کرے۔ اُس سے تو کبھی بھی گناہ نہیں ہوا ہے۔ لیکن جس طرح وہ اپنے آپ کو پست کر کے انسان بن گیا اُسی طرح اُسے یحییٰ کا پتسمہ بھی لینا تھا۔ یہ انسان کے گناہوں کو اُٹھا لے جانے کا پہلا قدم تھا۔

تب ہی روح القدس اُس پر ٹھہر گیا۔

خدا باپ، خدا فرزند اور خدا روح۔ باپ خدا ہے، فرزند خدا ہے اور روح خدا ہے، لیکن باپ فرزند نہیں ہے، فرزند روح نہیں ہے۔

خدا باپ نے فرزند کو اِس دُنیا میں بھیج دیا تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لے جائے۔ اُس نے روح القدس کو بھیج دیا تاکہ اُس کی روحانی زندگی ہمارے اندر آ لبسے اور ہمیں تبدیل کرتی رہے۔

یوں ہی ہماری روحانی شفا ہو جاتی ہے۔ کوئی اَور راستہ ہے نہیں۔ صرف یہ راستہ ہے کہ ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرکے اپنے ہاتھ خداوند عیسیٰ کی طرف پھیلائیں۔ تب ہی وہ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لے جائے گا اور روح القدس ہمارے دل میں آ کر لبسے گا۔ تب ہی اُس کی روحانی زندگی ہمارے اندر پھیلے گی اور ہمیں آسمانی منزل تک لے جائے گی۔

انجیل، یوحنا 1:19-34

یہ یحییٰ کی گواہی ہے جب یروشلم کے یہودیوں نے اماموں اور
لاویوں کو اُس کے پاس بھیج کر پوچھا، ”آپ کون ہیں؟“
اُس نے انکار نہ کیا بلکہ صاف تسلیم کیا، ”مَیں مسیح نہیں ہوں۔“
اُنہوں نے پوچھا، ”تو پھر آپ کون ہیں؟ کیا آپ الیاس ہیں؟“
اُس نے جواب دیا، ”نہیں، مَیں وہ نہیں ہوں۔“
اُنہوں نے سوال کیا، ”کیا آپ آنے والا نبی ہیں؟“
اُس نے کہا، ”نہیں۔“
”تو پھر ہمیں بتائیں کہ آپ کون ہیں؟ جنہوں نے ہمیں بھیجا ہے
اُنہیں ہمیں کوئی نہ کوئی جواب دینا ہے۔ آپ خود اپنے بارے
میں کیا کہتے ہیں؟“
یحییٰ نے یسعیاہ نبی کا حوالہ دے کر جواب دیا، ”مَیں ریگستان میں
وہ آواز ہوں جو پکار رہی ہے، رب کا راستہ سیدھا بناؤ۔“

بھیجے گئے لوگ فریسی فرقے سے تعلق رکھتے تھے۔ اُنہوں نے پوچھا، ”اگر آپ نہ مسیح ہیں، نہ الیاس یا آنے والا نبی تو پھر آپ بپتسمہ کیوں دے رہے ہیں؟“

یحییٰ نے جواب دیا، ”مَیں تو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن تمہارے درمیان ہی ایک کھڑا ہے جس کو تم نہیں جانتے۔ وہی میرے بعد آنے والا ہے اور مَیں اُس کے جوتوں کے تسمے بھی کھولنے کے لائق نہیں۔“

یہ یردن کے پار بیت عنیاہ میں ہوا جہاں یحییٰ بپتسمہ دے رہا تھا۔

اگلے دن یحییٰ نے عیسیٰ کو اپنے پاس آتے دیکھا۔ اُس نے کہا، ”دیکھو، یہ اللہ کا لیلا ہے جو دُنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ یہ وہی ہے جس کے بارے میں مَیں نے کہا، ’ایک میرے بعد آنے والا ہے جو مجھ سے بڑا ہے، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔‘ مَیں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن مَیں اِس لئے آ کر پانی سے بپتسمہ دینے لگا تاکہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔“

اور یحییٰ نے یہ گواہی دی، ”مَیں نے دیکھا کہ روح القدس کبوتر کی طرح آسمان پر سے اُتر کر اُس پر ٹھہر گیا۔ مَیں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن جب اللہ نے مجھے بپتسمہ دینے کے لئے بھیجا تو اُس نے مجھے بتایا، ’تُو دیکھے گا کہ روح القدس اُتر کر کسی پر ٹھہر جائے گا۔ یہ وہی ہو گا جو روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔‘ اب مَیں نے دیکھا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فرزند ہے۔“